کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۶ فروری بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قبولیت دعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے

تقویٰ، درد و اضطراب، وقت اصفیٰ، صبر و استقلال

"قبولیت دعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے۔ تب کسی کے واسطے دعا قبول ہوتی ہے۔ شرط اول یہ ہے کہ اتقاء ہو یعنی جس سے دعا کرائی جاوے وہ دعا کرنے والا متقی ہو۔ تقوےٰ احسن و اکمل طور پر حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں پایا جاتا تھا۔ آپ میں کمال تقوےٰ تھا۔ اصول تقویٰ کا یہ ہے کہ انسان عبودیت کو چھوڑ کر الوہیت کے ساتھ ایسا مل جاوے جیسا کہ لکڑی کے تختے دیوار کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتے ہیں۔ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی شے حائل نہ رہے۔ ... تقویٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا وہ شعر یہ ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے ⁂ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے جہاں تقوےٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے ھدًی للمتقین قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقوےٰ اختیار کریں ابتدا میں قرآن کریم کے دیکھنے والوں کا یہ فرض ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نورِ قلب کا تقوےٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔

دوسری شرط قبولیت دعا کے واسطے یہ ہے کہ جس کے واسطے انسان دعا کرتا ہو اس کے لئے دل میں درد ہو امّن یجیب المضطر اذا دعاہ۔

تیسری شرط یہ ہے کہ وقت اصفیٰ میسر آوے۔ ایسا وقت کہ بندہ اور اس کے رب میں کچھ حائل نہ ہو۔ قرآن شریف میں جو لیلۃ القدر کا ذکر آیا ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہاں لیلۃ القدر کے تین معنے ہیں ... لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفیٰ ہے۔ تمام وقت یکساں نہیں ہوتے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ پوری مدت دعا کی حاصل ہو یہاں تک کہ خواب یا وحی سے اللہ تعالیٰ خبر دے۔ محبت و اخلاص والے کو جلدی نہیں چاہیئے بلکہ صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیئے۔"

(الحکم ۲۱ اگست سنہ ۱۹۰۱ء)

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۶ فروری بوقت ۶½ بجے صبح بذریعہ فون

کل دن بھر طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ رات کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ نیند کی دوائی دی گئی جس سے سو گئے۔ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۶ فروری۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت آپ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

○ ربوہ — محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد مورخہ ۲۴ فروری کو ڈیرہ غازی خان تشریف لے گئے ہیں۔ آپ وہاں قریباً ایک ہفتہ قیام فرمائیں گے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ فروری ۶۲ء

اللہ والوں کا ٹولہ

متین خنکری صاحب کے فاضلانہ مضمون کے متعلق ہم نے الفضل میں لکھا ہے کہ جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اللہ والوں کا ٹولہ ہے جس کا مطالبہ متین خنکری صاحب کے بقول وقت کر رہا ہے۔ یہ جماعت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ساٹھ ستر سال پہلے کھڑی کی تھی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس فعال جماعت نے ابتک جو کام کیا ہے وہ اپنی قلت اور کام کی بے پناہ وسعت کے لحاظ سے اگرچہ آٹے میں نمک کے برابر ہے تاہم یہ حقیقت ہے کہ اس تھوڑے سے کام میں بھی جماعت انفرادی حیثیت رکھتی ہے اور کوئی جماعت بھی خواہ اسلامی ہو یا غیر اسلامی اسکے مقابلہ میں اتنا کام بھی اتنی تھوڑی مدت میں کر کے نہیں دکھا سکی۔

عام مسلمانوں کا تو یہ حال ہے جیسا کہ خنکری صاحب کے مضمون ہی سے ظاہر ہے کہ انہوں نے جماعتی سطح پر یا اللہ والوں کے ایک ٹولہ کی صورت میں کوئی کام کر کے نہیں دکھایا۔ اس میں شک نہیں کہ وقتاً فوقتاً کئی ایک جماعتیں بڑے بڑے عزائم لے کر اٹھتی رہی ہیں۔ بعض نے کچھ کام کیا بھی تو صرف محدود پیمانہ پر اور وہ بھی مسلمانوں میں۔ لیکن اکثر ایسی جماعتیں دو چار دن بڑا زور شور دکھا کر یا تو ختم ہو جاتی رہی ہیں اور یا پھر سیاست کی بھول بھلیوں میں گم ہو کر رہ گئی ہیں۔

ان میں سے بعض جماعتیں تو محض جماعت احمدیہ کی ریس میں قائم ہوئیں اور بعض نے جماعت احمدیہ کی مخالفت ہی کو اپنی زندگی کا سہارا بنانے کی کوشش کی مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے مخالفتیں یکے بعد دیگرے ناکام ہوتی چلی گئیں ؏

جو غبارے تھے وہ آخر گر گئے
جو ستارے تھے چمکتے ہی رہے

افسوس ہے کہ ہمارے بعض اہل علم حضرات اگر کام کرنے کے لئے اٹھتے بھی ہیں تو ان کی ساری توجہ اس طرف ہوتی ہے کہ پہلے جو لوگ اپنے طور پر کام کر رہے ہیں ان کو زک دی جائے۔ اس سے بھی بڑھ کر وہ تعمیری کام کی بجائے تخریبی اور منفی کام ہی میں مگن ہو جانا اپنا بڑا کام سمجھتے ہیں۔

چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ بعض اہل علم حضرات جو دین کے احیاء و تجدید کا بڑا جوش ظاہر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ موجودہ بے دینی کا مقابلہ کیا جائے اکثر اپنے پروگرام میں یہ امر بھی رکھتے ہیں کہ جن جماعتوں یا گروہوں کو وہ اپنی دانست میں کافر وغیرہ سمجھتے ہیں خواہ وہ کتنا ہی دینی کام کر رہے ہوں پہلے ان کو فتنے قرار دے کر مٹایا جائے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فتنوں کو مٹاتے مٹاتے وہ خود مٹ جاتے ہیں اور جن کو وہ فتنہ سمجھتے ہیں وہ خوب پھلتا پھولتا ہے۔

یہ ذہنیت نہایت ہی قابل افسوس ہے اور یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ خلوص دل رکھتے ہوئے بھی کوئی مثبت کام نہیں کر پاتے۔ اگر یہ لوگ ان جماعتوں کو اپنے حال پر چھوڑ دیں جن کو یہ فتنے قرار دیتے ہیں اور خود کوئی مثبت کام اپنے ہاتھ میں لیں تو یقیناً وہ کچھ نہ کچھ کام کر لیں مگر ایسا نہیں ہو رہا۔ جو بھی اللہ والوں کے ٹولے کے نام پر اٹھتا ہے وہ سب سے پہلے انہی فتنوں کی فکر میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اور جناب متین خنکری صاحب بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ سب سے زیادہ جماعتِ احمدیہ ہی ان لوگوں کے تیروں کا نشانہ بنتی چلی آئی ہے۔

جماعتِ احمدیہ کو بے شک ان سے بھی مقابلہ کرنا پڑتا رہا ہے تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان رکاوٹوں کے باوجود وہ اپنے اصل کام یعنی تبلیغ و اشاعت دین میں زیادہ سے زیادہ مصروف ہوتی رہی ہے اور مخالفت ان کے جوش کے لئے محض سنگِ فساں کا کام دیتی رہی ہے چنانچہ اس کی جتنی بھی مخالفت زیادہ ہوئی ہے اتنی ہی جماعتِ احمدیہ اس آگ سے کندن بن کر نکلتی چلی آئی ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتی رہی ہے۔ چنانچہ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے تمام کناروں پر اس نے اسلامی مشن قائم کر لئے ہیں۔ اور اگرچہ اپنی قلت کی وجہ سے اور ذرائع کی کمی کے باعث وہ ابھی تک دلخواہ کام نہیں کر سکی مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اس نے تمام دنیا میں اپنی شاخیں پھیلا دی ہیں اور ایک خاص حد تک اپنی جڑیں مضبوط کر لی ہیں۔

ذیل میں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک تقریر سے جو آپ نے آج سے پندرہ سال پہلے فرمائی تھی اور جو "احمدیت کا پیغام" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ ایک ذرا طویل اقتباس درج کرتے ہیں جو افریقہ میں تبلیغ اسلام کے متعلق ہے۔ آپ نے فرمایا کہ:-

"دوسرا سوال پروگرام کا رہا۔ پروگرام کے لحاظ سے بھی جماعتِ احمدیہ ہی ایک متحدہ پروگرام رکھتی ہے اور کوئی جماعت متحدہ پروگرام نہیں رکھتی۔ جماعت احمدیہ عیسائیت کے حملہ کا پورا اندازہ لگا کر ہر ملک میں اس کا مقابلہ کر رہی ہے۔ اس وقت دنیا کا سب سے کمزور خطہ اور بعض لحاظ سے سب سے طاقتور خطہ افریقہ ہے۔ عیسائیت نے اس وقت اپنی ساری طاقت سے افریقہ میں دھاوا بول دیا ہے۔ اب تو کھلے بندوں وہ اپنے ان ارادوں کا اظہار کر رہے ہیں اس سے پہلے صرف پادریوں کا ذہن ادھر جا رہا تھا۔ پھر انگلستان کی کنسرویٹو پارٹی ادھر مائل ہوئی اور اب تو لیبر پارٹی نے بھی اعلان کر دیا ہے کہ یورپ کی نجات کا دارومدار افریقہ کی ترقی اور اس کی تنظیم پر ہے مگر یورپ سمجھتا تھا کہ یہ ترقی اور تنظیم اسی صورت میں یورپ کے لئے مفید ہو سکتی ہے جبکہ اسکے باشندے عیسائی ہو جائیں۔ احمدیت نے اس راز کو چوبیس سال پہلے بھانپ لیا اور چوبیس سال پہلے اپنے مبلغ وہاں بھجوا دئے جہاں ہزاروں ہزار آدمی عیسائیت سے نکل کر مسلمان ہو گئے اور اس وقت افریقہ میں سب سے منظم اسلامی جماعت احمدیت کی ہے جس کا مقابلہ کرنے سے عیسائیوں نے گریز کرنا شروع کر دیا ہے اور ان کے لٹریچر میں متواتر اس بات کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ احمدیہ جماعت کی مساعی نے عیسائی مشنریوں کی کوششوں کو باطل کر دیا ہے۔ یہی تبلیغی سلسلہ مشرقی افریقہ میں بھی سالہا سال سے جاری ہے اور گو وہاں کام کی ابتداء ہے اور اس وجہ سے نتائج ابھی اتنے شاندار نہیں جتنے مغربی افریقہ میں ہیں لیکن پھر بھی عیسائیوں میں سے کچھ لوگ مسلمان ہونے شروع ہو گئے ہیں اور امید ہے کہ چند سال میں یہاں بھی مبلغوں کی کوششیں اعلیٰ نتائج پیدا کرنے لگ جائینگی انڈونیشیا اور ملایا میں بھی ایک لمبے عرصہ سے مشن قائم ہیں اور اسلام کے بھاگتے ہوئے گروہوں کو ٹھہرانے۔ جمع کرنے اور اکٹھا کر کے دشمن کے مقابل پر کھڑا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ عیسائی طاقتوں میں سے اب سب سے آگے آ چکی ہے۔ وہاں بھی چوبیس سال سے احمدی مبلغ کام کر رہے ہیں اور ہزاروں باشندے امریکہ کے احمدی ہو چکے ہیں اور ہزارہا روپیہ سالانہ تبلیغ اسلام پر خرچ کر رہے ہیں۔ امریکہ کی دولت کے مقابلہ میں یہ کچھ بھی نہیں اور وہاں کے پادریوں کی کوششوں کے مقابلہ میں یہ بالکل حقیر کوشش ہے لیکن سوال تو یہ ہے کہ مقابلہ شروع کر دیا گیا ہے اور فتح ہم کو ہو رہی ہے کیونکہ ہم عیسائی جماعت کے آدمی چھین کر اپنی طرف لا رہے ہیں

(باقی صـ۲ـ پر)

عمل کی راہ میں کوئی قدم دھرو تو سہی

یہ کرنے کرنے کی رٹ کیا ہے کچھ کرو تو سہی
عمل کی راہ میں کوئی قدم دھرو تو سہی
اگر نہ زندگیٔ جاوداں ملے تو کہو
خدا کے نام پہ اک بار تم مرو تو سہی
تمہارے دل سے زمانے کے ڈر نکل جائیں
تم اپنے دل میں خدا سے ذرا ڈرو تو سہی
تمہاری سانس ہی بن جائے گی دمِ عیسیٰ
خلوصِ دل سے محمدؐ کا دم بھرو تو سہی
ہے میرا ذمہ جو تنویرِ دل کی جیت نہ ہو
قمارِ عشق میں تم اپنا دل ہرو تو سہی

حج بدل کے سلسلے میں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعض مکتوبات گرامی

یہ مکتوبات سیدی حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نے متفرق اوقات میں خاکسار کو لاہور، کراچی، مکہ شریف اور ملتان سفر حج کے دوران میں رقم فرمائے تھے۔ خاکسار ان کو عازمین حج کے افادہ کی خاطر اخبار الفضل میں شائع کروا رہا ہے۔ (خاکسار الحاج عبد اللطیف گجراتی)

پہلا خط

مکرم و محترم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط محررہ ۳/۱/۶۲ موصول ہوا۔ ابھی سے دعائیں شروع کردیں کہ ایک تو آپ کو حکومت کی طرف سے اجازت مل جائے۔ دوسرے آپ کو حج بصورت احسن پورا کرنے کی توفیق مل جائے اور بہترین دعاؤں کا موقعہ میسر آئے اور اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرمائے۔ حج کے مسائل پر بھی ایک نظر ڈال لیں۔ نیز جو ہدایات میں نے گزشتہ حج پر چوہدری شبیر احمد صاحب کو لکھ کر دی تھیں وہ بھی غور سے پڑھ لیں۔ والسلام

مرزا بشیر احمد

دوسرا خط

مکرمی و محترمی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حج کے قرعے نکل رہے ہیں۔ آپ پتہ لیتے رہیں۔ اور جب بھی آپ کا قرعہ نکلے تو مجھے فوراً اطلاع دیں اور دعا بھی کرتے رہیں۔

آپ کا قرعہ غالباً ضلع جھنگ کمشنری سرگودہا میں نکلے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور حج مبارک میرے لئے اور خود آپ کے لئے اور جماعت کے لئے مبارک کرے۔ والسلام

مرزا بشیر احمد

تیسرا خط

مکرمی مولوی عبد اللطیف صاحب شاہد۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

الحمد للہ کہ آج مورخہ ۱۵ فروری کے نوائے وقت کے صفحہ ۴ پر جھنگ کے ضلع میں آپ کا نام حج کے قرعہ میں نکل آیا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ اسے میرے لئے بھی مبارک کرے اور آپ کے لئے بھی مبارک کرے اور حج بدل قبول فرمائے۔ آپ اس کے لئے تیاری کرلیں اور ربوہ آکر شبیر احمد صاحب سے مناسب ہدایات لے لیں۔ اور مجھے بھی مل لیں۔ قرعہ کی اطلاع سے بہت خوشی ہوئی۔ فقط والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد

چوتھا خط

بخدمت مولوی عبد اللطیف صاحب شاہد دارالرحمت ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخبار پاکستان ٹائمز تاریخ ۲۰/۲/۶۲ ارسال ہے اس کے آخری صفحہ پر نشان کردہ حصہ میں حاجیوں کے جہاز کا پروگرام چھپا ہوا ہے۔ ملاحظہ کریں روانگی جہاز کراچی سے اس طرح پر ہے۔

		تاریخ روانگی
(۱)	پہلا جہاز سفینہ حجاج	۱۰ مارچ
(۲)	دوسرا جہاز " "	۲۷ مارچ
(۳)	تیسرا جہاز " "	۱۲۰ اپریل
(۴)	چوتھا جہاز	یکم مئی

جہاز کا سفر قریباً ایک ہفتہ کا ہے باقی تفصیل دوسری جگہ سے معلوم کریں۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۱/۲/۶۲

پانچواں خط

مکرمی محترمی مولوی عبد اللطیف صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کا خط از کراچی محررہ ۳/۴/۶۲ موصول ہوا جزاکم اللہ خیراً۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ اس وقت تک حج کے تعلق میں سارا کام خیر و خوبی کے ساتھ چل رہا ہے اللہ تعالیٰ انجام تک خیر و خوبی کا سلسلہ جاری رکھے۔ اور ہر جہت سے حج کو برکتوں اور فضلوں اور انعاموں سے معمور فرمائے۔ آمین

میں اپنی دعاؤں کے متعلق صرف اتنا لکھ سکتا ہوں کہ

وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے۔

بس جو دعائیں میں نے آپ کو لکھ کر دی ہیں یا شیخ عبد القادر صاحب نے رویا کی بناء پر نوٹ لکھا ہے۔ یا خود آپ نے نوٹ کی ہیں۔ ان سب کے علاوہ میری اپنے آسمانی آقا سے یہی آرزو ہے جو اوپر والے شعر میں درج ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ کی زبان اور جوارح کو حق و صداقت کے راستہ پر چلائے اور خدا کی رضا کے ماتحت میرے دل کی آرزو پوری ہو۔ آمین یا ارحم الراحمین فقط والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ۷/۴/۶۲

چھٹا خط

مکرمی و محترمی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط محررہ الجدہ بروز جمعرات موصول ہوا۔ الحمد للہ کہ آپ خیریت کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ اور ہر جہت سے خیریت رہی۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی سارے سفر میں آپ کا حافظ و ناصر رہے۔ اور آپ کو اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے اور حج اور زیارت مدینہ کے جملہ مراحل انتہائی برکت اور رحمت کے ساتھ انجام کو پہنچیں۔ جو احمدی دوست حج میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان سب کو میرا اسلام پہنچا دیں اور دعا کے لئے کہیں۔ اب حج بہت قریب آگیا ہے۔ آپ اپنے اندر دعاؤں کی گرمی کو تیز سے تیز کردیں۔ کیونکہ

شدت گرمی کا ہے محتاج باران بہار

میں مشاورت کے بعد انفلوانزا سے بیمار ہوگیا تھا۔ اب بخار تو اتر گیا ہے۔ مگر کھانسی اور کمزوری باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو بہترین اور مقبول دعاؤں کی توفیق دے۔ سورۃ فاتحہ اور درود شریف بہت پڑھیں۔ اور کبھی کبھی وہ مختصر درود بھی پڑھا کریں۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو شامل کیا گیا ہے۔ گو ویسے مفصل درود شریف میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر شامل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اسلام اور احمدیت کی ترقی کی دعاؤں کو کسی صورت میں نہ بھولیں۔ جن دوستوں نے آپ کی کسی نہ کسی رنگ میں سفر حج کے تعلق میں اخلاقی امداد کی ہے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں اور عزیز مظفر احمد کی اولاد کے لئے بھی تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کی یہ شاخ بے ثمر نہ رہے۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ۲۸/۴/۶۲

ساتواں خط

مکرمی و محترمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کا خط محررہ ۲۰/۴/۶۲ موصول ہوا۔ آپ اپنے پروگرام میں جو توسیع کرتے جاتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ اس کی وجہ سے توجہ میں انتشار پیدا نہ ہو۔ مقصد اگر محدود ہو۔ تو طبعاً انسان کی توجہ زیادہ شدت کے ساتھ ایک نقطہ پر جمع رہتی ہے۔ اصل غرض حج کے مناسک بجالانا اور اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے دعا کرنا ہے۔ باقی باتوں پر آپ اتنا تفصیلی زور نہ دیں کہ توجہ منتشر ہو کر رہ جائے۔ میں تو بعض اوقات خیال کیا کرتا ہوں کہ دراصل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں سب کچھ آجاتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں درد و سوز کی حالت پیدا ہو جائے۔ اس درود میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام شامل کیا جاسکتا ہے۔ پس دعائیں کریں اور ضرور کریں

مگر سمندر میں میٹھے کی چند ڈلیاں ڈال کر شربت کی شیرینی کو کم نہ ہونے دیں۔ حضرت صاحب کی صحت کے لئے دعا۔ صحابہ کرام کے لئے دعا۔ اسلام واحمدیت کی ترقی کے لئے دعا اور جماعت کے لئے عمومی دعا اور میرے اور میرے اہل وعیال کے لئے دعا پر زیادہ زور دیں اور درود بہت پڑھیں اور بہت پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ۳/۵/۶۲

آٹھواں خط

مکرمی ومحترمی مولوی عبداللطیف صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط محررہ ۱۶/۵/۶۲ اور دوسرا ۱۸/۵/۶۲ اکٹھے موصول ہوئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آپ کو حج کی تکمیل کی توفیق ملی اور دعاؤں اور عبادات کا غیر معمولی موقعہ میسر آیا وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ میری طرف سے حج ادا کرنے پر دلی مبارکباد قبول کریں اور خدا تعالےٰ کا شکریہ ادا کریں جس نے مجھے اور آپ کو اور دوسرے دوستوں کو علےٰ قدر مراتب یہ نعمت عطا کی۔ ان سب دوستوں کو میری طرف سے سلام پہنچا دیں اور مبارکباد دیں جنہوں نے اس سال حج ادا کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ سب کے حج کو بصورت احسن قبول فرمائے اور بہترین ثمرات سے نوازے اور اس حج کے نیک ثمرات کو قلوب میں ہمیشہ کے لئے راسخ کر دے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

یہ امر بھی خوشی کا موجب ہے کہ آپ کو حج کے دوران میں کوئی خاص جسمانی تکلیف پیش نہیں آئی۔ اور جو تھوڑی سی تکلیف پیش آئی اور پھر جلدی دور ہو گئی اُسے کفارہ خیال کریں اور خدا کا شکر کریں کہ اس نے بڑی تکلیف سے محفوظ رکھا۔

اب دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو مدینہ منورہ کی زیارت سے بھی مشرف کرے **اور روضہ اقدس کے سامنے کھڑے ہو کر میرے تڑپتے ہوئے دل کا محبت بھرا سلام پہنچانے کی توفیق دے۔ اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم میرے سلام کو قبولیت کا شرف عطا فرمائیں۔**

یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ اس دفعہ کم از کم سولہ احمدیوں نے حج کا فریضہ ادا کیا (بعد میں معلوم ہوا کہ کل چھبیس ۲۶ احمدیوں نے حج کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اور دوسرے ملکوں سے آنے والے احمدی اس کے علاوہ ہیں خاکسار عبداللطیف) کئی ایسے ہوں گے جن کا علم آپ کو نہیں ہو سکا۔ اللہ تعالےٰ سب کا حج قبول فرمائے اور یہ تعداد سال بسال بڑھتی چلی جائے۔ اگر ممکن ہو تو واپسی سے پہلے تمام احمدی حجاج کی فہرست مکمل کر لیں۔

اس عاجز کی صحت بدستور خراب ہے مگر پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے۔ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ خدمتِ دین کی توفیق دیتا رہے اور انجام بخیر ہو۔ اور حضرت صاحب کو صحت عطا فرمائے اور جماعت میں اخلاص اور اتحاد کو قائم رکھے۔ آپ کی دعاؤں کا بہت بہت شکریہ۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ۲۷/۵/۶۲

نواں خط

مکرمی ومحترمی مولوی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آپ فریضہ حج کی کامیاب اور بامراد ادائیگی کے بعد پاکستان کی زمین پر واپس پہنچ گئے اللہ تعالےٰ آپ کو حج مبارک کرے اور میرے لئے بھی مبارک کرے اور ان سب مخلصین کے لئے مبارک کرے جنہوں نے اس سال حج کی سعادت حاصل کی ہے اور آپ کی دعاؤں کو قبولیت کے شرف سے نوازے۔ میں زائد از دو ماہ سے بیمار اور صاحب فراش ہوں اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحت عطا کرے۔ آپ کے حسب منشاء آپ کے خط کا جواب ملتان کے پتہ پر بھجوا رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر دے کہ آپ کے ذریعہ مجھے حجِ بدل کی توفیق نصیب ہوئی۔

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد

۹/۷/۶۲

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

عیسائی جماعت ہمارے آدمی چھین کر نہیں لے جا رہی۔ پس یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ احمدین نے ایک نئی جماعت کیوں قائم کی ہے۔ کہنا یہ چاہیئے کہ احمدین نے ایک جماعت قائم کر دی جبکہ اس سے پہلے کوئی جماعت نہیں تھی اور کیا یہ قابلِ اعتراض بات ہے یا قابلِ تعریف بات ہے؟"

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۲۷ تا ۲۹)

یہ ۱۹۴۸ء کی بات ہے۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے صرف افریقہ ہی میں کام پہلے کی نسبت کئی گنا زیادہ ہے جس کے متعلق الفضل میں رپورٹیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ یہ اور باقی دنیا میں جو کام یہ اللہ والوں کا ٹولہ خاص کر عیسائیت کے مقابلہ میں سرانجام دے رہا ہے یہ تمام کام جماعت کے صرف ایک شعبہ "تحریک جدید" سے تعلق رکھتا ہے۔

ہمارے نزدیک یہ کام جو جماعت کر رہی ہے ابھی کچھ بھی نہیں ہے اور اس کام کا محض آغاز ہی ہے جو اللہ تعالےٰ کی منشاء سے جماعت اپنے سامنے رکھتی ہے۔ جماعت یہ مقصد لے کر اٹھی ہے کہ تمام دنیا کو توحید باری تعالےٰ اور رسالت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جھنڈے کے نیچے لے آئے اور دنیا کا کوئی فرد نہ رہے جو خدا پرست نہ ہو جائے۔ جماعت احمدیہ علیٰ وجہ البصیرت ایمان رکھتی ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مدد سے وہ آخر میں اپنے اس مقصد میں کامیاب ہو جائیگی خواہ اس میں سینکڑوں سال لگ جائیں۔ یہ کام ہونا ہے اور ضرور ہونا ہے اور ہمارا اعتقاد ہے کہ یہ کام صرف جماعت احمدیہ ہی کو سرانجام دینا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔

ہماری دلی خواہش ہے کہ دوسرے اہل علم حضرات بھی اس کام کی طرف توجہ دیں اور جب ہم سنتے ہیں کہ کہیں اس بات کا چرچا ہو رہا ہے تو ہمیں بڑی خوشی ہوتی ہے اور ہم اس کو بھی اپنی کامیابی ہی تصور کرتے ہیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر ایسی جماعتیں جب قائم ہوتی ہیں تو سب سے پہلے وہ ہماری ہی مخالفت پر آمادہ نظر آتی ہیں اور نادانی سے سمجھتی ہیں کہ گویا ہم ان کی راہ میں حائل ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے راستہ میں وہ خود ہی حائل ہوتے ہیں اور کچھ کام نہیں کر پاتے۔ اگر وہ اس منفی ذہنیت سے کسی طرح خلاصی حاصل کر سکیں تو واقعی اسلام کے اچھا ہیں یہ لوگ بھی ممد ومعاون ہو سکتے ہیں مگر افسوس ہے کہ ابھی تک ہمارے اہل علم حضرات کو اس کا عرفان نہیں ہوا۔

اس کے باوجود ہمارے عزائم مضبوط ہیں اور ہم خدا تعالےٰ کے فضل سے ایسی رکاوٹوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے کام میں مصروف ہیں اور ہمیں واثق یقین ہے کہ آہستہ آہستہ ان لوگوں پر حقیقت کھل جائے گی اور وہ واقعی صحیح کام کرنے لگیں گے۔ مگر ہمیں کسی کا انتظار نہیں ہے۔ یہ اللہ والوں کا ٹولہ ان شاء اللہ چلتا چلا جائے گا۔ اور ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

واخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین۔

شمالی بورنیو (ملیشیا) میں ہماری تبلیغی جدوجہد

متعدد سربرآوردہ اصحاب سے ملاقاتیں اسلامی لٹریچر کی وسیع اشاعت احمدیہ مسلم مشن سباہ (شمالی بورنیو) کی رپورٹ از اکتوبر تا دسمبر ۶۳ء

مکرم بشارت احمد صاحب امروہی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغی مساعی حسب ذیل طریق پر زیر عمل لائی گئیں۔

اول ملک کے عوام کے تقریباً تمام ہی طبقوں تک پہنچ کر پیغام حق زبانی تبادلہ خیالات کے ذریعہ نیز مطالعہ کے لئے اسلامی لٹریچر پیش کرتے ہوئے پہنچایا گیا

ملک کے سربرآوردہ احباب حکومت کے اعلیٰ عہدیدار سیاسی جماعتوں کے لیڈروں میں سے بعض سے ملاقات کا وقت حاصل کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر پیش کیا گیا بعض سے بالمشافہ گفتگو کر کے پیغام اسلام پہنچایا اور لٹریچر بھی دیا اور بعض کو ان کے پتہ جات حاصل کر کے بذریعہ ڈاک لٹریچر بھجوایا۔

قابل ذکر ملاقات

ملک کے ممتاز ترین وجود جو ملک کی آزادی کے بعد صدر (گورنر) اور چیف منسٹر کے جلیل القدر عہدوں پر فائز ہیں سے ملاقات کا وقت حاصل کر کے ان سے سرکاری دفاتر میں ملاقات کی گئی اور قرآن کریم مترجم انگریزی نیز سلسلہ کی اہم کتب پیش کی گئیں۔ ہز ایکسیلنسی جناب داتو مصطفیٰ بن داتو ہارون صاحب اور آنریبل داتو ائے۔ ڈونلڈ اسٹیفنس چیف منسٹر نے بڑی خندہ پیشانی سے اس تحفہ کو قبول کیا اور شکریہ ادا کیا اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہز ایکسیلنسی گورنر جس کا مقامی زبان میں خطاب یانگ دی پرتوا نگارا (YONG DI-PERTUA NEGARA) ہے کے پرائیویٹ سیکرٹری مسٹر آر۔ اسٹیڈی اور آنریبل چیف منسٹر کی پرائیویٹ سیکرٹری خاتون الیس ہرپسن کوپ کو بھی دیباچہ قرآن کریم انگریزی۔ احمدیہ مومنٹ۔ اسلام کا اقتصادی نظام نظام نو۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ احمدیت کا مستقبل وغیرہ کتب پر مشتمل سیٹ پیش کئے

ہز ایکسیلنسی گورنر صاحب چونکہ مسلمان ہیں اس لئے قرآن کریم لیتے ہوئے انہوں نے بڑے ادب کے ساتھ اسے بوسہ دیا۔ پیشانی سے لگایا اور وعدہ کیا کہ وہ وقت نکال کر قرآن مجید اور دیگر کتب کا ضرور مطالعہ کریں گے اور ایک بار پھر شکریہ ادا کیا اور معذرت کی کہ چونکہ وہ ان دنوں بعض ملکی حالات کے باعث مصروف زیادہ ہیں اس لئے زیادہ وقت نہیں دے سکتے ورنہ کچھ دیر تسلی سے بیٹھ کر بعض مسائل پر گفتگو کرتے

ملک کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی کے سیکرٹری جنرل جناب حبیب عبدالرحمٰن صاحب مسلمان نوجوانوں کی تنظیم کے سیکرٹری جنرل جناب جگ دین صاحب سے ملاقات کی مسلمانوں کی موجودہ حالت اور اس کے علاج ان کی ترقی وغیرہ امور پر ان سے گفتگو کی۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی بعض کاپیاں مطالعہ کے لئے دیں اس سلسلہ میں ٹیچر ٹریننگ کالج توارن کے بعض مسلمان پروفیسروں سے بھی ملاقات کی اور مسلمان طلباء سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی کاپیاں انہیں بھی مطالعہ کے لئے دیں۔

ہز ایکسیلنسی گورنر نے آزادی سے قبل ملک کی آزادی کے سلسلہ میں نمایاں کام کرنے والے بعض لوگوں کو اعلیٰ خطابات سے نوازا تھا اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایسے تقریباً تمام دوستوں کو مبارکباد کے پیغام بھیجے اور رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی دو دو چار چار کاپیاں مضامین کے لحاظ سے بذریعہ ڈاک ارسال کیں۔ ان میں سے بعض نے جواباً شکریہ کے خطوط لکھے قابل ذکر داتو ہندرا بنگ حاجی مصطفیٰ صاحب ہوا وگ ہیں۔ گزشتہ دنوں کوالالمپور ملایا میں منعقد ہونے والی کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کی میٹنگ میں شامل ہونے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک کی حکومتوں کے نمائندے میٹنگ کے وقت سے کچھ عرصہ پہلے ہی آگئے تھے اور فیڈریشن ملیشیا کے ممالک کا دورہ کرنے لگے تھے ایسے بعض نمائندے سباہ بھی آئے اور جیسلٹن کے ایک پررونق ہوٹل میں سمندر کے کنارے قیام کیا ان نمائندگان سے ہوٹل میں ملاقات کی گئی۔ قابل ذکر ہندوستان۔ زنجبار۔ سیرالیون کے نمائندوں سے ملاقات ہے ہندوستانی نمائندوں میں سردار حکم سنگھ اسپیکر انڈین پارلیمنٹ اور سردار کپور سنگھ صاحب چیئرمین پنجاب لیجسلیٹو کونسل ممتاز شخصیتیں تھیں جن میں سے مؤخر الذکر سے ملاقات نہ ہو سکی آپ کو سلسلہ کا لٹریچر اور قرآن کریم انگریزی کی کاپی پیش کی جس پر آپ نے مسرت کا اظہار کیا اور فرمایا کہ یہی ایک تحفہ ہے جو پیش کرنے اور قبول کرنے کے لائق ہے میرا نام نوٹ کیا اور کہا فی الواقع آپ لوگ اس زمانہ میں کام کر رہے ہیں اور تحسین کے لائق ہیں۔ زنجبار کے نمائندہ مکرم ادریس صاحب مسلمان تھے جنہیں احمدیت کا لٹریچر دیا گیا آپ نے بڑی خوشی سے قبول کیا اور مطالعہ کا وعدہ کیا۔

سیرالیون کے نمائندے آنریبل منسٹر آف ورکس حکومت سیرالیون مسٹر ایم جے کی نڈے سے ہو گئے مجھے آپ کے ایک چچا خدا کے فضل سے احمدی ہیں آپ کو بھی اسلام سے متعلق لٹریچر دیا گیا جسے آپ نے خوشی سے قبول کیا۔

تبلیغی اور تربیتی دورہ

عرصہ زیر رپورٹ میں جیسلٹن سے بذریعہ ریل گاڑی۔ موٹر اور پیدل سفر کر کے تپاتن مسکاری۔ کنا دوت اور رانا یہ بینجنگ مقامات کا دورہ کیا گیا۔ جماعت کے دوستوں سے ملاقات کر کے تربیتی امور پر بعض باتیں بیان کیں اور ان کے حالات کے مناسب بعض ہدایات دیں نمازوں اور چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی دوران سفر بعض مسافروں کو تبلیغ کی گئی۔

غلط پراپیگنڈے کا ازالہ:۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ملک کے ایک اخبار ڈیلی اکسپریس میں "بہائیت روشن دماغ لوگوں کا مذہب ہے" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا جس میں بہاء اللہ کی طرف نسبتاً دیگر بیتی ایسی باتیں بیان کی گئی تھیں۔ تاریخ جن کا وجود ہی تسلیم نہیں کرتی۔ اس کا جواب تحریر کر کے اسی اخبار کو اشاعت کے لئے بھیجا۔ اس جواب کی بعض کاپیاں دوسرے اپنے بعض اخباروں اور رسالوں کو بھی برائے اشاعت ارسال کیں

احتجاج

بعض متعصب لوگوں نے ریڈیو سے احمدیت کے خلاف پروپیگنڈا کرنا شروع کیا اس زہریلے اثر کو زائل اور بند کرنے کے لئے ڈائریکٹر صاحب براڈکاسٹنگ اینڈ انفارمیشن حکومت سباہ اور سراوک کو احتجاجی خطوط لکھے جن کی نقول فیڈرل سیکرٹری اور حکومتوں کے چیف سیکرٹری صاحبان کو بھی ارسال کی۔ ان کی طرف سے معذرت کا خط بھی موصول ہوا

لٹریچر جو مفت تقسیم کیا گیا۔ اور تحفۃً بعض ممتاز شخصیتوں کو پیش کیا گیا اس کا مختصر سا خاکہ حسب ذیل ہے۔ قرآن مجید انگریزی دیباچہ قرآن کریم انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی۔ چینی۔ تحریک احمدیہ انگریزی۔ اسلام۔ اسلام کیا ہے۔ احمدیت کا پیغام۔ احمدیت مستقبل۔ میں نے اسلام کیوں قبول کیا۔ قرآنی تعلیم کی خوبیاں۔ خاتم النبیین کے معنی۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ خدا تعالیٰ کا وجود۔ ہماری تعلیم۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ نظام نو۔ اسلام شاہراہ ترقی پر۔ اسلام افریقہ میں۔ لائف آف محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) روحانیت کے دو ستون۔ حضرت مسیح کہاں فوت ہوئے۔ حضرت مسیح کشمیر میں۔ کفارہ۔ محمد عورتوں کی آزادی کا علمبردار محمد انسانیت کا بہی خواہ۔ وقف کی ضرورت۔ غلبہ اسلام۔ سکھ مسلم اتحاد۔ ہمارے غیر ملکی مشن۔ اچھی مائیں۔ امام الزمان قرآن کا اول و آخر۔ رسالہ البشریٰ۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت جون۔ جولائی۔ اگست ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر ۱۹۶۳ء وغیرہ وغیرہ

مبارکباد کا پیغام۔

کینیا مشرقی افریقہ کی آزادی کے موقعہ پر کینیا گورنمنٹ کے پرائم منسٹر جناب جومو کنیاٹا صاحب کو مبارکباد کا پیغام ارسال کیا گیا۔ جواباً آپ نے بھی شکریہ کے جذبات سے پر اپنا پیغام اس عاجز کے نام ارسال کیا۔

تعزیت:۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عظیم المرتبت اور نادر الوجود ہستی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی وفات کی اطلاعات نے یہاں جماعتوں پر گہرا اثر کیا۔ اس سلسلہ میں جہاں ان حادثات سے جماعتوں کو اطلاعات دیں وہاں صبر اور دعاؤں پر زور دینے کی تلقین بھی کی اور حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ، افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمتوں میں تعزیت کے تار و خطوط ارسال کئے۔

درخواست دعا:۔

بالآخر قارئین کرام سے التجا ہے کہ اس مشن میں تبلیغی راہیں کھلنے۔ سعید روحوں کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں جلد جلد داخل ہونے مشن کے خود کفیل ہو کر اپنے کام کو ہر رنگ میں وسعت دینے توفیق پانے کے لئے دعا فرمادیں۔

درخواست دعا

مکرم منصور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی بذریعہ ہوائی جہاز انگلینڈ جا رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

لازمی چندوں کی نوماہی وصولی کا نقشہ

(قسط نمبر ۵)

بڑی اور درمیانہ جماعتوں کی طرف سے ۳۱ فروری تک چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی جو وصولی ہوئی ہے۔ اس کی جماعت وار تفصیل قبل ازیں شائع کی جاچکی ہے۔ باقی تمام چھوٹی جماعتوں کی وصولی کا نقشہ شائع کرنا ممکن نہیں کیونکہ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ البتہ جن جماعتوں کی وصولی نسبتاً اچھی ہے۔ ان کے نام نیچے درج ہیں۔ ان نقشوں کے شائع کرنے کی غرض یہ ہے کہ تمام احباب کو اپنی اپنی جماعت کی کارگزاری کا علم ہو جائے اور جہاں جہاں کمی ہے اسے پورا کرنے کے لئے جماعتیں اپنی کوششوں کو تیز کر دیں۔ کیونکہ اب صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کے ختم ہونے میں صرف دو اڑھائی ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ یہ فی صدی وصولی صرف سالِ رواں کے بجٹ کے متعلق نکالی گئی ہے۔

اس وقت تک کم از کم پچھتر فی صدی وصولی ہو جانی چاہیئے تھی۔ لہٰذا ان جماعتوں کے نام جن کی وصولی ۳۱ فروری تک اس سے زیادہ یا اس کے نزدیک یعنی کم از کم ساٹھ فی صدی ہے۔ انہیں نظارت بیت المال مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اور ان کے نام دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں بھی پیش کئے جا رہے ہیں۔ جن جماعتوں کی وصولی اس سے کم ہے۔ خصوصاً وہ جماعتیں جن کے نام اس فہرست میں شامل نہیں ہو سکے۔ انہیں چندوں کی وصولی کی طرف بہت زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح جن جماعتوں کے ذمہ پچھلے سالوں کے بقائے ہیں۔ انہیں وہ بقائے بے باق کرنے کے لئے اور بھی زیادہ توجہ اور فکر کی ضرورت ہے۔

لہٰذا خاکسار تمام جماعتوں کے احباب سے خواہ وہ عہدیدار ہوں یا نہ ہوں درخواست کرتا ہے کہ ان آخری مہینوں میں سب مل کر کوشش کریں۔ کہ سال ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک ہر جماعت مالی لحاظ سے اپنی ذمہ داری پوری کر دے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۸۳	سوہاوہ ڈھلوال	۷۰	۱۰۳
۸۵	دجوعہ	۷۶	۸۵
۸۷	چک ۴/ٹی جنوبی	۵۰	۱۱۰
۸۹	کوٹلی نتھو ہلہا	۸۲	۷۷
۹۱	جوڈا	۱۰۲	۵۶
۹۳	شیخ پور ہند چانگھے والا	۶۶	۹۱
۹۵	کنجاہ چک کٹانوالی	۵۶	۱۰۰
۹۷	چک ۱۱۴/ج ب سوڈھی	۵۹	۹۷
۹۹	دنگے پور لدھر	۹۱	۶۴
۱۰۱	چک ۹۶/ر ب زانکوٹ	۵۶	۹۸
۱۰۳	کہرتہ	۶۶	۸۸
۱۰۵	سوک کلاں	۹۴	۱۰۵
۱۰۷	چک ۱۶۰/۷ آر	۷۸	۷۵
۱۰۹	چک ۳۶۹/ج ب جودھاگری	۶۲	۹۰
۱۱۱	گوٹھ نتھے خان	۶۱	۹۰
۱۱۳	چک ۳۲۷ ونجوادر مرڈ	۵۴	۱۰۵
۱۱۵	چک ۳۷/ج ب کلاں شمالی	۶۶	۸۴
۱۱۷	چک چھچھہ	۸۱	۶۸
۱۱۹	ناند لبانوالہ	۹۱	۵۸
۱۲۱	چک ۱۳۰ ٹی ڈی اے	۶۹	۷۹
۱۲۳	چک ۱۵۲ شمالی	۶۹	۷۸
۱۲۵	شیل برش	۶۷	۷۰
۱۲۷	دریاد جٹاں	۸۰	۶۶
۱۲۹	خضر آباد	۸۷	۵۹
۱۳۱	چک بھرہ	۵۵	۸۶
۱۳۳	محمود نگر کرشن نگر	۱۹	۱۲۲
۱۳۵	جبا کے چیمہ	۹۴	۴۶

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ
۸۴	لوردے	۸۸	۷۳
۸۶	جھبراں	۶۴	۱۱۴
۸۸	چک ۲۲/۱۰ آر	۸۷	۷۲
۹۰	چک ۱۲۱/ج ب ہیڈ نوالہ	۷۸	۸۰
۹۲	دھوریہ	۸۹	۶۸
۹۴	چک ۵۵۹/گ ب احمد آباد	۸۳	۷۴
۹۶	میرک	۵۱	۱۰۵
۹۸	چک ۲۲۳/۹ آر	۹۱	۶۵
۱۰۰	بھاڈیوالہ	۶۵	۹۰
۱۰۲	بتے	۵۷	۹۷
۱۰۴	خورد	۸۱	۷۳
۱۰۶	چک ۲۸۳/ج ب غوث پور	۵۱	۱۰۲
۱۰۸	تزلیکی	۶۲	۹۰
۱۱۰	چک ۵۸/۳ ٹکڑہ	۷۴	۷۷
۱۱۲	گلگت	۶۱	۸۹
۱۱۴	چک ۲۲۶ ٹی ڈی اے	۶۹	۸۱
۱۱۶	قاضی احمد	۶۸	۸۱
۱۱۸	چک ۱۶۹/۷ آر	۷۶	۷۳
۱۲۰	چک ۲۶/ج ب کلاں	۵۷	۹۳
۱۲۲	چک ۲۳۳/ر ب کوٹھی جھنڈ انگو والا	۷۰	۷۸
۱۲۴	گوٹریالہ	۷۰	۷۷
۱۲۶	چک ۵۳ گ ب	۳۱	۱۱۵
۱۲۸	ساہیوال	۵۵	۹۱
۱۳۰	چک ۳۳۳/ج ب دھنیادیو	۶۴	۸۱
۱۳۲	شکارپور	۱۰۷	۳۴
۱۳۴	چک ۹/ف	۴۴	۹۶
۱۳۶	چک ۲۹۷ ج ب	۵۰	۸۹

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فی صدی: چندہ عام حصہ آمد	وصولی فی صدی: چندہ جلسہ سالانہ
۱۳۷	لارنس پور	۷۲	۶۶
۱۳۹	چک ۹۸/ج ب رتن	۵۴	۸۴
۱۴۱	چک پٹھان	۷۱	۶۷
۱۴۳	چک ۱۱/۱۰ آر	۳۶	۱۰۲
۱۴۵	چک ۹۴/ر ای بی	۵۵	۸۲
۱۴۷	چک ۳۲ این پی منجروالہ	۷۰	۶۷
۱۴۹	چک ۱۲۴/۱۰ آر	۷۱	۶۶
۱۵۱	۲۰ این پی بستی شادی	۸۱	۵۵
۱۵۳	شیر کا کھتہ	۶۲	۶۳
۱۵۵	چک ۱۳۷/۹ ایل	۶۲	۷۲
۱۵۷	ماموں کانجن	۵۸	۷۵
۱۵۹	باٹاپور	۵۸	۷۴
۱۶۱	چک ۶/ر ب کھیم سنگھ والا	۵۹	۸۳
۱۶۳	چک ۲۶۹/ر ای بی	۶۲	۷۰
۱۶۵	میاں چنوں	۶۳	۸۴
۱۶۷	چک ۶۲ گ ب شرقی	۳۳	۹۸
۱۶۹	چک ۱۲۴ پی گاگڑی	۶۳	۶۷
۱۷۱	خلیل مرکزی رحیمی پایاں	۶۲	۸۶
۱۷۳	چک ۴۲ ڈی این بی	۳۵	۹۳
۱۷۵	رنخیاں تگیاں	۴۰	۸۷
۱۷۷	نیپر محل	۷۷	۱۴۹
۱۷۹	داود	۵۴	۱۲۱
۱۸۱	چک ۱۱۳/۱۲ ایل	۸۴	۷۷
۱۸۳	ہیرو شرقی غربی	۷۴	۷۸
۱۸۵	حویلی متصل مجوکہ	۶۷	۵۷
۱۸۷	چک ۸۷ جنوبی	۳۴	۸۹
۱۸۹	ڈاور	۴۱	۱۴
۱۹۱	کوٹ کرم بخش	۳۹	۸۳
۱۹۳	بکانسوالہ	۳۳	۹۸
۱۹۵	چک ۵۵/ر ب رجو	۵۲	۶۸
۱۹۷	چک ۱۰۶ گ ب گنگا پور	۸۴	۷۱
۱۹۹	چک ۱۰۸/ر ب چودھریوالہ	۳۴	۸۵
۲۰۱	جبرپور	۸۲	۳۵
۲۰۳	چک ۱۰ پی	۶۱	۵۶
۲۰۵	رائے ونڈ	۷۴	۴۱
۲۰۷	جنگل امام شاہ	۶۸	۴۴
۲۰۹	ڈھابان سنگھ	۷۰	۴۱
۲۱۱	ہجکہ	۷۶	۳۲
۲۱۳	جھنگ شہر	۶۳	۴۳
۲۱۵	بستی دریام	۷۰	۳۵
۲۱۷	احمد آباد جنوبی	۶۰	۴۲
۲۱۹	عالمگڑھ	۶۴	۳۴
۲۲۱	بھینی شرقپور	۹۰	۴
۲۲۳	چک ۳۷ ایم ایل خلوالہ	۹۲	×
۲۲۵	چک ۳۹ دلبیولی	۸۲	۵

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فی صدی: چندہ عام حصہ آمد	وصولی فی صدی: چندہ جلسہ سالانہ
۱۳۸	مجرود دادا والپنڈی	۶۱	۷۷
۱۴۰	سرائے نورنگ	۸۳	۵۵
۱۴۲	گوٹھ دادانخان چانڈیو	۵۱	۸۷
۱۴۴	قلعہ سنگھیاں	۶۹	۶۹
۱۴۶	بھوئیوال	۶۶	۷۱
۱۴۸	نعیبرہ	۹۳	۴۴
۱۵۰	دنیاپور	۵۳	۸۳
۱۵۲	کنجرور	۸۴	۸۸
۱۵۴	دوست پور نزد شیر گڑھ زیئاں	۸۰	۵۴
۱۵۶	بھابڑہ	۶۴	۷۰
۱۵۸	چک ۶۸ شمالی	۵۱	۸۱
۱۶۰	سرائے سدھو	۶۳	۶۹
۱۶۲	چک ۲۸۷/ج ب پلاسور	۵۵	۷۷
۱۶۴	کوٹ شاہ عالم	۳۲	۱۰۰
۱۶۶	مسنروری	۵۸	۷۳
۱۶۸	چک ۱۱۳ گ ب کلاں	۵۵	۷۶
۱۷۰	ملک پور مرڈا	۵۳	۷۶
۱۷۲	چک ۱۶۹ مرود	۳۸	۹۰
۱۷۴	پنجو گڑھ	۵۲	۷۵
۱۷۶	کوٹ قاضی	۷۴	۵۲
۱۷۸	چک ۱۲/۱۰ آر	۷۱	۵۵
۱۸۰	ڈوڈلہ مہرچند	۳۵	۹۰
۱۸۲	غلاماں فادم	۱۲۵	۶
۱۸۴	پاڑہ چنار	۵۲	۱۰۲
۱۸۶	چک ۱۳۲/ر ب اساہووال	۸۶	۳۸
۱۸۸	کوٹ کرم بخش	۵۵	۶۷
۱۹۰	شاہ پور صدر	۷۰	۵۲
۱۹۲	پریم کوٹ	۵۳	۶۸
۱۹۴	ککی نو	۵۱	۷۰
۱۹۶	لدھیکے نیویں	۶۵	۵۵
۱۹۸	چک ۶۷/ر ب ایل چک کلاں	۲۸	۹۱
۲۰۰	بھون	۶۱	۵۷
۲۰۲	جوکے سودکے	۶۳	۵۴
۲۰۴	چک ۱۶۱ امراد	۸۰	۳۶
۲۰۶	قلات	۸۵	۶۸
۲۰۸	کوٹ مرزا جان	۶۴	۸۴
۲۱۰	کھیود باجوہ	۶۵	۵۴
۲۱۲	چک ۳۸۵ ای بی	۷۱	۳۷
۲۱۴	چاد اسمٰعیل والا	۶۵	۴۰
۲۱۶	چک ۳۷۵ ٹی ڈی اے	۶۳	۴۲
۲۱۸	جوہی	۶۲	۳۸
۲۲۰	چک ۱۰۶/ر ب تلونڈی	۷۶	۱۸
۲۲۲	چک ۱۳۵/۹ ایل	۸۰	۱۴
۲۲۴	جہل بھٹیاں	۸۰	۸

(ناظر بیت المال ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۶۲۴۱ میں زبیدہ بیگم

زوجہ خواجہ بشیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ۳/۹۰ ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ ستمبر ۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے حق مہر بذمہ خاوند مبلغ دو ہزار روپیہ ہے، میرا زیور کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ۲ تولہ قیمتہ اڑھائی صد روپیہ۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے میں اپنے مہر اور زیور کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اس وقت میری کوئی آمد نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کی بھی ۱/۸ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد بمد حصہ وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ :- زبیدہ بیگم صاحبہ۔ گواہ شد برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ کراچی ۲۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نوٹ :- میری اہلیہ کا حق مہر مبلغ دو ہزار روپے میری طرف واجب الادا ہے میں اس کے حصہ وصیت کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں العبد خواجہ شریف احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد خواجہ منظور احمد گواہ شد سعید اللہ بٹ پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۱۶۲۴۲ میں زینب بی بی بیوہ چوہدری عمر بخش مرحوم قوم جٹ

وڑائچ پیشہ خانہ داری عمرہ ۶ سال بیعت ۵۵ء ساکن موضع مرالہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ نومبر ۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک ہزار روپیہ میرے دو پسران کے ذمہ بطور قرض ذیل وصول ہیں۔ حق مہر وصول کر لیا تھا جو کہ مبلغ ۳۲۱ روپے تھا زیور وغیرہ کوئی نہیں اور نہ ہی میری کوئی ذاتی آمد نی ہے میں مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائے گی یا آمدنی کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کا ۱/۸ حصہ واجب الادا ہوگا نیز میرے مرنے پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میرا گزارہ میرے پسران کی آمدنی پر ہے۔ الامتہ نشان انگوٹھا زینب بی بی گواہ شد بقلم خود ستی خان پسر موصیہ ساکن مرالہ ضلع گجرات موصی ۱۵۴۷۰۔ گواہ شد بقلم خود سعی محمد پسر موصیہ ساکن مرالہ ضلع گجرات موصی نمبر ۱۵۴۷۱۔

نوٹ :- مکرمی جناب سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ مبلغ ایک ہزار روپیہ مندرجہ وصیت ہماری والدہ کا بطور قرض ہمارے ذمہ واجب الادا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی حصہ وصیت ہمارے ذمہ ہے العبد بقلم ستی خان پسر موصیہ ساکن مرالہ ضلع گجرات العبد بقلم خود سعی محمد پسر موصیہ ساکن مرالہ ضلع گجرات۔ گواہ شد محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ حال مرالہ ضلع گجرات

مسل نمبر ۱۶۲۴۳ میں حسین بی بی زوجہ چوہدری

شاہ محمد صاحب قوم تارڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۵۴ء ساکن مرالہ ڈاکخانہ خاص تحصیل پھالیہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ نومبر ۶۳ء حسب ذیل کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد منقولہ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۴۰۰/- روپے ہے زیور کوئی نہیں اور نہ ہی اس وقت کوئی آمدنی ہے میں مندرجہ جائداد حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر کوئی جائداد پیدا کروں یا آمدنی کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ الامتہ حسین بی بی زوجہ شاہ محمد مرالہ گواہ شد بقلم خود شاہ محمد خاوند موصیہ موصی نمبر ۷۹۵۴۔ گواہ شد بقلم خود سعی محمد ساکن مرالہ موصی ۱۵۴۷۲ (نوٹ۔ مکرم جناب سیکرٹری صاحب وصایا مجلس کارپرداز ربوہ۔ وصیت میں مندرجہ بالا جائداد حق مہر مبلغ ۴۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی۔ العبد بقلم خود شاہ محمد خاوند موصیہ ریذیڈنٹ مرالہ موصی نمبر ۷۹۵۴۔ گواہ شد۔ محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا دفتر وصیت حال مرالہ ضلع گجرات گواہ شد میاں رحیم بخش بقلم خود ساکن مرالہ موصی ۱۵۴۶۹ ضلع گجرات۔

مسل نمبر ۱۶۱۴۰ میں بہار علی شاہ ولد حسین شاہ قوم سید

پیشہ × عمر ۵۰ سال بیعت ۲۳ء ساکن فلک پور مرزا ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ فروری ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ غیر منقولہ جائداد ایک رہائشی مکان خام کچہ رقبہ ۵ مرلہ واقع موضع ملک پور خورد تحصیل و ضلع گجرات میں ہے جس کی قیمت اندازاً ایک ہزار روپیہ ہے جو میری ملکیت ہے مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں اپنی زندگی میں کوئی رقم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا کوئی اور ذریعہ آمد پیدا ہوا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الراقم الحروف سید بہار علی شاہ ولد سید حسین شاہ ساکن فلک پور مرزا

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید رضا شاہ انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد۔ سید مہر شاہ ولد بہار علی شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ فلک پور مرزا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق روزنامہ **الفضل** ربوہ بنام مینیجر سے خط وکتابت کیا کریں۔

تلاش گمشدہ

سید مختار احمد شاہ صاحب ولد محترم سید سردار احمد شاہ صاحب آف شاہ مسکین گزشتہ ایک ہفتہ سے لاپتہ ہیں اگر وہ خود یہ سطور پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کا علم ہو تو ازراہ کرم اس پتہ پر اطلاع دیں۔

عزیز احمد فوٹو گرافر گلی نمبر ۱۴ مکان نمبر ۴ - محمد نگر - لاہور۔

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں اور اگر کسی دوسرے دوست کو ان میں سے کسی کے متعلق علم ہو تو ان کے موجودہ پتہ جات سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۵۳۔ استانی خدیجہ بیگم صاحبہ چک ۲۳ ج مانڈے والا متصل چوکی ڈھاگٹا ضلع سرگودھا۔
۵۴۔ چوہدری صفدر علی صاحب چک ۳۶ شمالی بلوچاں ڈاکخانہ ضلع سرگودھا
۵۵ ملک نصیر الدین صاحب میانہ گوندل ضلع سرگودھا۔
۵۶ بشیر الدین صاحب سلیم ایم اے لیکچرار کیڈٹ کالج حسن ابدال
۵۷ ڈاکٹر محمد دین صاحب ڈاکٹر نری سپرنٹنڈنٹ زرعی گورنمنٹ ڈیری فارم تحصیل فتح جنگ
۵۸۔ شیخ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ۔ کوپلی چک ۶۲ - ایم ایل ڈاکخانہ ۶۷ - ایم ایل (میانوالی)
۵۹ سید منظور احمد شاہ صاحب بخاری چک ۱۱۴ - ایم ایل ڈاکخانہ میانہ آباد
۶۰ چوہدری ریاض احمد صاحب زراعت انسپکٹر کالا باغ ضلع میانوالی
۶۱۔ چوہدری ضیاء الرحمن صاحب اے ایس آئی۔ ریلوے سٹیشن ماڑی انڈس ضلع میانوالی

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ماسٹر نصیر اللہ صاحب کو دو سال سے پیشاب کی تکلیف ہے احباب سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز مکرم ماسٹر صاحب کے لڑکے پر ایک مقدمہ بھی بنا ہوا ہے احباب اس کی بریت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

موجودہ عالمی کشیدگیاں اور ان کی وجوہات

کولالمپور میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا بیان

کولالمپور ۲۵ فروری۔ عالمی عدالت کے پاکستانی جج محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کل بیان اس خیال کا اظہار کیا کہ موجودہ عالمی کشیدگیوں کا باعث وہ مسائل ہیں جو مستعمرات کے ختم ہونے کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب یہاں اس کانفرنس میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے ہیں جو جنوبی ایشیا میں تعمیر و ترقی اور باہمی تعاون کے مسائل پر غور کرنے کے لئے بلائی گئی ہے۔ اس کانفرنس کا اہتمام عالمی کشیدگی کی کونسل نے کیا ہے۔

آپ نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ مستعمرات کو ختم کرنے کا جدید رجحان اپنی ذات میں ایک مستحسن چیز ہے لیکن اس کی وجہ سے بہت سے مسائل اٹھ کھڑے ہوئے ہیں جو مختلف النوع کشیدگیوں کا اصل موجب ہیں۔ دنیا ایک انقلاب عظیم میں سے گذر رہی ہے اور اس نے بالکل ایک نئی ہیئت اختیار کر لی ہے۔ کئی نو آزاد ممالک کو علاقائی دعاوی اور سرحدات سے متعلق مسائل درپیش ہیں۔ انسانی معاشرہ ایک متحرک قوت سے عبارت ہے اس کی وجہ سے ایسے مسائل میں پیچیدگیوں کا پیدا ہونا ناگزیر ہو جاتا ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۲۶ فروری ۱۹۶۴ء)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۱ فروری میں محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ کی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کی جو قسط شائع ہوئی ہے اس کے صفحہ ۴ کالم ۲ سطر ۹۰ میں سہو کتابت سے یہ غلط فقرہ شائع ہو گیا ہے۔ کہ "اسلام دنیا پرستی سے منع نہیں کرتا" اصل فقرہ یوں تھا کہ "اسلام دنیوی ترقی سے منع نہیں کرتا" ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

مجالس انصار اللہ ربوہ کے زعماء کی خدمت میں گزارش

زعماء کرام مجالس انصار اللہ ربوہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ ہفتہ شجر کاری کو کامیاب بنانے کے لئے ایک معین پروگرام تیار کر کے کام کریں تاکہ اس سلسلہ میں مساعی بار آور ہو کر نتیجہ خیز ثابت ہوں۔

(نائب قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ

امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے

کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں

اب جو نیا فتنہ اٹھا تھا اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا تو درحقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا بھی ہے پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں کل ثواب کا موقعہ مل سکے گا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور یہ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی ہے پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے گا کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا"۔

(افسر امانت تحریک جدید)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ کو مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۶۴ء کو نواسی عطا فرمائی ہے جو عزیزم عبد المالک خان اور صادقہ فرحت کی بچی ہے اس کا نام فوزیہ تسنیم رکھا گیا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس بچی کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(خاکسار عبد الرحمٰن انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴